سوال

میں کچھ عرصہ قبل ہی مسلمان ہوئی ہوں، اسلام قبول کرنے سے قبل میں نے ایک مسلمان سے شادی کرنے کا وعدہ کیا تھا اور ہم ایک دوسرے سے محبت بھی کرتے ہیں ،اب تک ہمارے تعلقات قائم ہیں ،مجھےاپنے گناہ کا بھی بہت سخت شعور ہے ، ہم ایک دوسرے سے محبت بھی کرتے ہیں ،مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جب اس مشکل کا کوئی حل نہ نکلا تو مجھے اس سے تعلقات ختم ہی کرنا پڑیں گے ۔ اسے بھی اپنے گناہ کا احساس ہے جس طرح مجھے ہے ، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے کہ میں اس سے شادی کرلوں لیکن اس کی پہلے بھی بیوی ہے اور ہم ایسے ملک میں بستے ہیں جہاں کا قانون تعدد زوجات کی اجازت نہیں دیتا ، توکیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ ہم اسلامی طریقہ سے شادی کرلیں ، لیکن حکومت اس شادی کو تسلیم نہیں کرتی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

اول :

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کو دین اسلام کی ھدایت سے نوازا، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے تقوی اور ھدایت کو اور زیادہ کرے اور اس پر ثابت قدمی دے ۔

دوم :

دوسری بات یہ ہے کہ دین اسلام میں تعدد یعنی ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اگرچہ آپ کسی ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں یہ جائز نہیں لیکن دین اسلام اس کی اجازت دیتا ہے ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تو تمہیں جو عورتیں اچھی لگیں ان میں سے دو دو، تین تین ، چار چار سے شادی کرلو النساء (3) ۔

اور حدیث شریف میں بھی اس کی دلیل موجود ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : اس امت کا بہتر شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ عورتوں والا ہے ۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک سے زیادہ شادیاں کی اور اسی طرح خلفاء الراشدین نے بھی ایک سے زیادہ شادیاں کی تھیں ، اور اس پر امت کا اجماع بھی قائم ہے ۔

سوال کرنے والی بہن کےلیے ممکن ہے کہ وہ اس شخص سے شادی کرلے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کا ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح کا اعلان کردیا جائے ، اور اس میں نکاح کی شروط اور ارکان بھی پائے جانے ضروری ہیں ، یہ کوئی شرط نہیں کہ نکاح مسجد میں ہو یا پھر سرکاری کاغذات میں اس کا اندراج ہو۔

اورنہ ہی یہ شرط ہے کہ پہلی بیوی کواس کا علم بھی ہونا چاہیے ،اگر یہ ممکن ہوسکے ،لیکن اگرایسا ممکن نہیں توہم سوال کرنے والی بہن کونصیحت کرینگے کہ وہ اپنے دل سے اس شخص کونکال دے جبکہ اس سے شادی کرنے میں بہت سی صعوبات بھی پائی جاتی ہیں ۔

اور پھر اللہ تعالی کا بھی فرمان ہے :

اور جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نکلنے کا راستہ مہیا کردے گا الطلاق (2) ۔

اورایک دوسرے مقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

(اوراگروہ دونوں علیحدہ ہوجائیں تواللہ تعالی ہرایک کواپنی وسعت سے غنی کردے گا) النساء (130) ۔

اوریہ بھی ہوسکتا ہے اس شخص سے شادی نہ کرنے میں خیر ہی خیر اور بھلائی ہواوراللہ تعالی کوئی اورخاوند آپ کوعطا کردے اور سوال کرنے والی عورت نے یہ صحیح کہی ہے کہ (مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جب ہماری مشکل کا کوئی حل نہ نکل سکے تومجھے اس سے تعلقات ختم ہی کرنا ہوں گے)

تواس بنا پر ہم یہ کہیں گے آپ اپنے دل کوعبادت کی طرف لگائیں اوراسلامی تعلیمات سیکھیں اوراپنے ایمان کواورقوی کریں اوراپنے رب سے زیادہ سے زیادہ لگاؤرکھیں اوراس سے التجاہ کریں کہ وہ آپ کو صحیح راستے کی توفیق عطا فرمائے ۔

الشیخ خالد بن علی المشیقح

11744